جماعت ششم مشق ۱۴/۹/۲۴

آپ نے کیا سمجھا؟

۱۔ درست لفظ سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

(الف) اب میں ایک جگہ بیٹھا نہیں رہتا۔ (بیٹھا - سوتا)

(ب) اتنے لمبے عرصے میں تو سب کی شکل بدل جاتی ہے۔ (کم - لمبے)

(ج) مجھے استعمال ضرور کریں مگر میرا غلط استعمال ہرگز نہ کریں۔ (درست - غلط)

(د) زیادہ استعمال سے بجلی کی لہریں آپ کو نقصان پہنچائیں گی۔ (نقصان - فائدہ)

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کی نشان دہی صحیح کا نشان لگا کر کیجیے۔

(الف) مارٹن کوپر کس مشہور کمپنی میں ملازمت کرتے تھے؟

☑ موٹرولا ☐ نوکیا ☐ سیم سنگ

(ب) موبائل فون جدید شکل ہے:

☑ ٹیلی فون کی ☐ کیمرے کی ☐ اخبار کی

(ج) موبائل فون کا استعمال کرنا چاہیے:

☐ آرام سے ☑ احتیاط سے ☐ جلدی سے

(د) گاڑی چلاتے وقت موبائل کا استعمال:

☐ صحیح ہے ☑ غلط ہے ☐ ضروری ہے

۳۔ سوالات کے جواب لکھیے۔

(الف) پہلا موبائل فون کب اور کس نے ایجاد کیا؟

(ب) موبائل فون کے کوئی سے تین بنیادی استعمال بتائیے۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۳ کے جواب بچوں سے زبانی پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیے۔ بچوں سے پڑھوا کر تختۂ تحریر صاف کر دیجیے بعد ازاں بچوں کو کاپی میں لکھنے کا کہیے۔

(ج) موبائل فون کے نقصانات کیا ہیں؟

(د) آپ موبائل فون کن مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں؟

(ہ) آپ کے خیال میں ٹیلی فون بہتر ہے یا موبائل فون؟ وجہ بتائیے۔

مل کر کریں بات:

۴۔ آپس میں بات چیت کیجیے کہ موبائل فون کا استعمال احتیاط سے نہ کیا جائے تو کیا نقصانات ہو سکتے ہیں؟

لفظوں کا کھیل:

H.W ۱۴/۹

۵۔ مثال کے مطابق الفاظ کے حروف جوڑ کر لفظ بنائیے اور ہر لفظ کے آخری حرف سے معلومات حاصل کرنے کے کسی ذریعے کا نام لکھیے۔

حروف	الفاظ	ذرائع کا نام
م و ٹ ر و ل ا =	موٹرولا	اخبار
پ ے غ ا م =	پیغام	موبائل فون
بھ ٹ ک =	بھٹک	کتاب
ف ض و ل =	فضول	لیپ ٹاپ

قواعد سیکھیں:

۶۔ جملوں میں مثال کے مطابق مذکّر اسما کے مؤنث اور مؤنث اسما کے مذکّر لکھ کر خالی جگہ پُر کیجیے۔

مثال: ابّو بازار سے آٹا لائے امّی نے روٹی پکائی۔

(الف) بندر نے ڈھول بجایا اور بندریا نے ناچ دکھایا۔

(ب) بہن اور بھائی دونوں بہت ذہین ہیں۔

(ج) دھوبی نے کپڑے دھوئے اور دھوبن نے استری کی۔

(د) مالی نے پودے لگائے اور مالن نے انھیں پانی دیا۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں سے سوال نمبر ۴ پر بات چیت کیجیے اور فرداً فرداً سب بچوں کو اظہار خیال کا موقع دیجیے۔ سوال نمبر ۶ کے لیے بچوں سے مذکر مؤنث کا اعادہ کروائیے۔

Hw 4/9

۷۔ الفاظ الف بائی ترتیب سے لکھیے۔

کیمرا - صنائع - فضول - بیٹری - نتیجہ - روز - انسانوں - شکل

(۱) انسانوں (۲) بیٹری (۳) روز (۴) شکل

(۵) صنائع (۶) فضول (۷) کیمرا (۸) نتیجہ

16/9

پڑھیے:

۸۔ دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیے۔

انسان کی ہمیشہ سے یہ خواہش رہی ہے کہ وہ اپنے سے دور دوستوں اور رشتے داروں سے رابطہ رکھ سکے۔ اب سے کوئی سو سال پہلے تک وہ کسی کو خط لکھ کر دنوں اور ہفتوں میں اس کا جواب حاصل کر لیتا تھا لیکن ۱۸۷۶ء میں جب ٹیلی فون ایجاد ہوا تو انسان گھر بیٹھے سیکڑوں، ہزاروں میل دور دوسرے لوگوں سے بات کرنے لگا۔ شروع میں جو ٹیلی فون بنائے گئے وہ تاروں کے ذریعے سے آپس میں جڑے ہوتے تھے اور انھیں ایک جگہ سے دوسری جگہ ساتھ نہیں لے جایا جاسکتا تھا۔ بالآخر سائنس دان اپنی کوشش میں کامیاب ہوئے اور لوگوں کے ہاتھوں میں بغیر تاروں کے فون آ گیا۔

کچھ نیا لکھیے:

۹۔ سات سے دس جملوں میں چھٹّی کے دن کی مصروفیات لکھیے۔

آؤ کریں کام:

۱۰۔ چارٹ پیپر پر موبائل فون کی تصویر بنا کر اُس کے مختلف حصّوں کے نام لکھیے اور جماعت میں نمائش کیجیے۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۸ میں دی گئی عبارت بچّوں سے درست تلفّظ اور روانی سے پڑھوایئے۔ سوال نمبر ۱۰ کے لیے بچّوں کی راہ نمائی کیجیے اور چارٹ بنانے کی ہدایت واضح کیجیے۔

CamScanner

مشق

آپ نے کیا سمجھا؟

۱۔ نظم کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کیجیے۔

(الف) بلبل تھا کوئی اُداس بیٹھا (ب) اُڑنے چگنے میں دِن گزارا

(ج) سن کر بلبل کی آہ و زاری (د) کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا

(ہ) کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری (و) آتے ہیں جو کام دوسروں کے

۲۔ بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر مصرعے درست کر کے لکھیے۔

تنہا شجر کی ٹہنی کسی پہ

ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا

تک طرح پہنچوں کس آشیاں

پہنچوں کس طرح آشیاں تک

ہی کوئی سے جگنو پاس بولا

جگنو کوئی پاس ہی سے بولا

دِیا کے بنایا چمکا مجھے

چمکا کے مجھے دیا بنایا

اچھے لوگ جہاں میں ہیں وہی

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے

۳۔ سوالات کے جواب لکھیے۔

(الف) بُلبل کیوں اُداس تھا؟

(ب) جگنو نے بُلبل کی مدد کس طرح کی؟

(ج) بُلبل کی آہ و زاری سن کر جگنو نے کیا کہا؟

(د) نظم کے آخری شعر میں شاعر نے کیا پیغام دیا ہے؟

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۳ کے جواب بچوں سے زبانی پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیے۔ بچوں سے پڑھوا کر تختۂ تحریر صاف کر دیجیے بعد ازاں بچوں کو کاپی میں لکھنے کا کہیے۔

CamScanner

مل کر کریں بات:

۴۔ آپس میں بات چیت کیجیے اور بتائیے کہ ایسی صورت حال میں آپ کیا کریں گے اگر:

- آپ کا کوئی ساتھی کھانا لانا بھول گیا ہو۔
- کوئی معذور شخص سڑک پار کرنا چاہتا ہو۔
- کسی بچّے کو چوٹ لگ جائے۔
- کسی کی پنسل گم ہو گئی ہو۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ حروف جوڑ کر الفاظ بنائیے۔

ش ف ق ت = شفقت		غ ل ا م ی = غلامی	
ن ج ا ت = نجات		ک ی ڑ ا = کیڑا	
م ش ع ل = مشعل		آ ش ی ا ن ہ = آشیانہ	
ٹ ہ ن ی = ٹہنی		ت ع ل ی م = تعلیم	
چ گ ن ے = چگنے		ا خ ل ا ق = اخلاق	

قواعد سیکھیں:

۶۔ ہم آواز الفاظ سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

آیا - بٹایا - جگایا - دکھایا - کھلایا - پڑھایا

اندھا کوئی راستے پر	آیا
بچّوں نے اسے راستہ	دکھایا
اقبالؒ نے قوم کو	جگایا
قائد اعظمؒ نے نیا وطن	بنایا
بچّوں نے بکری کو دانہ	کھلایا
استانی نے بچّوں کو سبق	پڑھایا

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۴ سے متعلق بچّوں سے بات چیت کیجیے اور ہر بچّے کو اظہار کا موقع دیجیے۔

۷۔ خط کشیدہ الفاظ کے درست متضاد لکھ کر جملے مکمل کیجیے۔

(الف) اُداس رہنا بری بات ہے خوش رہا کرو۔

(ب) کامیابی چاہتے ہو تو دن رات محنت کرو۔

(ج) ابھی اُجالا ہے اندھیر ہونے سے پہلے گھر چلے جاؤ۔

(د) انسان ہوں یا حیوان سب اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔

(ہ) حامد بہت دور چل کر ندی کے قریب پہنچا۔

■ فعل زمانہ: فعل کسی کام کو کہتے ہیں۔ وہ کام جو کسی بھی زمانے میں ہو چکا ہو، ہو رہا ہو یا ہونے والا ہو فعل کہلاتا ہے۔ زمانے کے لحاظ سے فعل کی تین قسمیں ہیں۔ ماضی، حال اور مستقبل۔

● زمانہ ماضی: وہ کام جو ہو چکا ہو۔ جیسے: * نور نے کل نعت پڑھی تھی۔ * میں پچھلے سال دوسری جماعت میں تھا۔

۸۔ زمانہ ماضی پہچان کر لکھیے۔

مثال: گھوڑے دوڑ رہے تھے۔ دوڑ رہے تھے

(الف) ابّو خط لکھ رہے تھے۔	لکھ رہے تھے۔
(ب) صابر کھانا کھا کے سو گیا تھا۔	سو گیا تھا۔
(ج) گلی میں بندر کا تماشا ہو رہا تھا۔	ہو رہا تھا۔
(د) لڑکیاں ہنس رہی تھیں۔	ہنس رہی تھی۔
(ہ) استانی قواعد سمجھا رہی تھیں۔	سمجھا رہی تھیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۷ کے لیے بچّوں کو متضاد کا اعادہ کروایئے بعد ازاں جملے مکمل کروایئے۔ سوال نمبر ۸ کے لیے بچّوں سے پوچھیے کہ اتوار کے دن انھوں نے کیا کیا تھا۔ اس طرح فعل زمانہ کی تعریف اور مثالیں سمجھاتے ہوئے فعل ماضی کے بارے میں سمجھایئے۔

CamScanner

کچھ تیا لکھیے:

■ جملے اور شعر میں امتیاز: جملے کے لیے فاعل، مفعول، فعل اور مناسب حروف کا ترتیب میں ہونا ضروری ہوتا ہے جب کہ مصرع لکھنے کے لیے ان اجزا اور ترتیب کی پابندی نہیں ہوتی اور شعر کو نثر میں بدلنے کے لیے جملے کے اجزا کو ترتیب میں رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ مثال غور سے پڑھیے۔

مثال: شعر:

ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا
بلبل تھا کوئی اُداس بیٹھا

نثر: کسی شجر کی ٹہنی پر کوئی بُلبل تنہا اور اُداس بیٹھا تھا۔

۹۔ مثال کے مطابق اشعار کی نثر لکھیے اور ختمہ (۔) بھی لگائیے۔

(الف)

حاضر ہُوں مدد کو جان و دل سے
کیڑا ہوں اگرچہ مَیں ذرا سا

مدد کو جان و دل سے حاضر ہوں اگرچہ
میں ذرا سا کیڑا ہوں۔

(ب)

اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل
چمکا کے مجھے دِیا بنایا

اللہ نے مجھ کو مشعل دی ہے اور مجھے
چمکا کے دیا بنایا ہے۔

(ج)

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دُوسروں کے

وہی لوگ جہاں میں اچھے ہیں جو
دوسروں کے کام آتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۹ کے لیے بچوں کو بتائیے کہ جملے اور شعر کی ہیئت میں فرق ہوتا ہے۔ جملے کے اجزا الگ ہوتے ہیں جب کہ شعر کے لیے ان اجزا کی پابندی نہیں کی جاتی۔ بعد ازاں اشعار کی نثر سمجھائیے۔

پڑھیے:

۱۰۔ نظم درست تلفظ لَے اور آہنگ سے پڑھیے۔

تتلی آئی

پھول کھلے اور تتلی آئی
تتلی آئی تتلی آئی

باغ میں سب کے دل کو بھائی
تتلی آئی تتلی آئی

خوب مزے سے اُڑتی جائے
دائیں بائیں مُڑتی جائے

لال ہری اور چتلی آئی
تتلی آئی تتلی آئی

پھول کھلے اور تتلی آئی
تتلی آئی تتلی آئی

عنایت علی خاں

آؤ کریں کام:

۱۱۔ اشاروں کی مدد سے آپ ایسی ہی ایک نظم 'بکری آئی' بنائیے۔

تتلی آئی کی جگہ - بکری آئی
پھول کی جگہ - گھاس اُگی اُڑتی کی جگہ - چرتی
باغ کی جگہ - کھیت ہری کی جگہ - سفید

اب نظم پوری کیجیے۔

گھاس اُگی اور بکری آئی
بکری آئی بکری آئی

کھیت میں سب کے دل کو بھائی
بکری آئی بکری آئی

خوب مزے سے چرتی جائے
دائیں بائیں مُڑتی جائے

لال سفید اور چتلی آئی
بکری آئی بکری آئی

گھاس اُگی اور بکری آئی
بکری آئی بکری آئی

۱۰/۱۰

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱۰ پر دی گئی نظم درست تلفظ لَے اور آہنگ سے پڑھوایئے اور اشاروں کی مدد سے دوسری نظم بنوانا سکھایئے۔
بعد ازاں جماعت میں چار چار بچوں کے دو گروہ بنوا لیجیے ایک گروہ نظم 'تتلی آئی' ترنم سے پڑھے ایک گروہ نظم 'بکری آئی' پڑھے باقی بچے تتلی آئی، بکری آئی ہم آواز پڑھتے جائیں۔

CamScanner

۲۸/۹

مشق

جماعت کا کام

آپ نے کیا سمجھا؟

۱۔ درست جواب پر صحیح (✓) کا نشان لگائیے۔

(الف) سُوجھ بُوجھ کا مطلب ہے:

عقل ☑ نقل ☐ بے وقوفی ☐

(ب) ہُو بہو کا مطلب ہے:

مختلف ☐ سبق ☐ ایک جیسا ☑

(ج) ندامت کا مطلب ہے:

آزادی ☐ شرمندگی ☑ محبت ☐

(د) لگاؤ کا مطلب ہے:

شوق ☑ لڑائی ☐ خوشی ☑

۲۔ سبق کے مطابق صحیح (✓) یا غلط (✗) کا نشان لگائیے۔

(الف) انصاف کی یہ کہانی کراچی شہر کی ہے۔ ☒

(ب) حامد کے چہرے پر شرمندگی تھی۔ ☑

(ج) انسان اپنی سُوجھ بُوجھ سے صحیح فیصلہ نہیں کر سکتا۔ ☒

(د) حامد کی نظریں ارشد کی کاپی پر زیادہ تھیں۔ ☑

(ہ) حامد کو پڑھائی سے بہت لگاؤ تھا۔ ☒

CamScanner

۳۔ سوالات کے جواب لکھیے۔

(الف) حامد کیسا بچّہ تھا؟

(ب) اردو کے ٹیسٹ میں کیا ہوا تھا؟

(ج) استاد صاحب نے انصاف کیسے کیا؟

(د) کیا آپ نے کبھی کسی کے جھگڑے کا فیصلہ کیا ہے؟

مل کر کریں بات:

۴۔ جماعت میں ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کیجیے کہ یہ کہانی آپ کو کیسی لگی؟

لفظوں کا کھیل:

۵۔ دیے گئے الفاظ میں درست املا کے گرد دائرہ ○ بنائیے۔

حک	حق	ذہن	زہن
مضمون	مزمون	پاص	پاس
طنگ	تنگ	فیسلہ	فیصلہ

۶۔ مثال کے مطابق الفاظ کے حروف الگ کیجیے اور آخری حرف سے نیا لفظ بنائیے۔

عدالت	ع	د	ا	ل	ت	تصویر
اسکول	ا	س	ک	و	ل	لٹو
فخریہ	ف	خ	ر	ی	ہ	ہاتھی
مضمون	م	ض	م	و	ن	ناک
فیصلہ	ف	ے	ص	ل	ہ	ہاتھ
انصاف	ا	ن	ص	ا	ف	فضل

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۴ سے متعلق بچوں سے بات چیت کیجیے اور ہر بچّے کو اظہار کا موقع دیجیے۔

قواعد سیکھیں:

ٹھہریے اور سمجھیے:
مترادف: ایک جیسے معنی والے الفاظ کو مترادف کہا جاتا ہے۔ جیسے:
صحیح = درست۔

۷۔ الفاظ کو ان کے مترادف سے ملائیے۔

الفاظ	مترادف
فضول	اندھیرا
آسان	عقل مند
ذہین	پورا
مکمل	سہل
تاریکی	بے کار

■ اسم: ہر ایک کا کوئی نہ کوئی نام ہوتا ہے۔ کسی انسان، چیز، جگہ اور جان دار کے نام کو اسم کہتے ہیں۔
جیسے: سلیم، کتاب، کراچی، گھوڑا

۸۔ جملوں سے اسم تلاش کر کے لکھیے۔

(الف) یہ قلم مریم کا ہے۔	قلم	مریم
(ب) جنگل میں مور ناچا۔	جنگل	مور
(ج) کتاب بستے میں رکھو۔	کتاب	بستہ
(د) بندر کرسی پر بیٹھا ہے۔	بندر	کرسی
(ہ) لڑکی نے آم کھایا۔	لڑکی	آم

۹۔ کچھ اور اسم سوچ کر اپنی کاپی میں لکھیے۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۷ کے لیے بچوں کو مترادف الفاظ کی تعریف بتائیے۔ سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے دوستوں کے نام پوچھیے اور بعد ازاں اسم کی تعریف بتا کر جملوں سے اسم تلاش کروائیے۔

مشق

جماعت کا کام

آپ نے کیا سمجھا؟

۱۔ سبق کے مطابق خالی جگہ پُر کیجیے۔

(الف) کچھ پرندے ٹکڑوں کی شکل میں اڑتے ہیں۔

(ب) پرندے سرد / ٹھنڈے علاقوں سے گرم / ساحلی علاقوں کی طرف آتے ہیں۔

(ج) سمندر کے ساحل پر جھاڑیاں ان پرندوں کے گھر بن جاتی ہیں۔

۲۔ سوالات کے جواب لکھیے۔

(الف) والدین سرد موسم شروع ہوتے ہی بچّوں کو گرم کپڑے پہننے کو کیوں کہتے ہیں؟

(ب) تارا نے سویٹر کے کیا معنی بتلائے؟

(ج) بچّوں کو سرد موسم میں نَزلہ زُکام کیوں ہو جاتا ہے؟

(د) پرندے کن علاقوں سے پاکستان کے ساحلی علاقوں میں آتے ہیں؟

(ہ) پرندوں کی باتیں سن کر تارا کو کیا سُوجھی؟

مل کر کریں بات:

۳۔ آپس میں بات چیت کیجیے کہ سردی، گرمی اور برسات میں کن کن باتوں کی احتیاط کرنی چاہیے؟

لفظوں کا کھیل:

۴۔ لفظی گنتی پڑھیے اور ہندسوں کی لفظی گنتی معمّے میں سے تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ لگائیے اور خالی جگہ پُر کیجیے۔

۲۱ اکّیس	۳۰ تیس		
۲۷ ستائیس	۲۴ چوبیس		
۲۵ پچیس	۲۸ اٹھائیس		

پ	ٹھ	ا	ک	ک	ی	س
چ	ا	ت	ی	س	د	غ
چ	ء	چ	و	ب	ی	س
ی	ا	ٹھ	ا	ء	ی	س
س	ک	ت	ت	ا	ء	ی

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۴ کی سرگرمی کے لیے بچّوں سے اکیس تا تیس تک گنتی سنیے۔ بعد ازاں ہندسوں کی لفظی گنتی معمّے میں سے تلاش کروا کر ان کے گرد دائرہ لگوائیے اور دی گئی جگہ میں لکھوائیے۔

قواعد سیکھیں:

۵۔ عبارت میں بعض الفاظ کا املا غلط ہے۔ ان کا املا درست کر کے اپنی کاپی میں لکھیے۔

صبح کے وخت جب بچّے اسکول آتے ہیں تو اچھی خاصی صردی ہوتی ہے۔ بے شک دوپہر میں گرمی ہوجاتی ہے۔ مگر احتیات اچھی بات ہے۔ اس موسم میں ذرا سی بے احتیاطی سے نذلہ زکام ہوسکتا ہے۔

■ واحد جمع: بعض مؤنث الفاظ کی جمع بنانے کے لیے اُن کے آخر میں 'اں' کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

۶۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کی جمع بنا کر خالی جگہ پُر کیجیے۔

(الف) سڑک پر گاڑیاں آ جا رہی تھیں۔ (گاڑی)

(ب) میری اردو کی کتاب میں نئی نئی کہانیاں شامل ہیں۔ (کہانی)

(ج) ماریہ نے اپنے اور بہن کے لیے انگوٹھیاں خریدیں۔ (انگوٹھی)

(د) آزاد کشمیر میں خوب صورت ندیاں بہتی ہیں۔ (ندی)

(ہ) صفا اور مروہ مکّے کی دو پہاڑیاں ہیں۔ (پہاڑی)

پڑھیے:

۷۔ پیراگراف درست تلفّظ اور روانی سے پڑھیے۔

۲۸/۱۴

بنیادی طور پر چار موسم ہوتے ہیں۔ موسمِ سرما، موسمِ گرما، موسمِ بہار اور موسمِ خزاں۔ موسموں کی تبدیلی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اگر سارا سال ایک ہی طرح کا موسم رہے تو لوگ اُکتا جائیں۔ مختلف موسموں کے پھل نہ چکھ پائیں۔ گرمی ہو یا سردی، بہار ہو یا خزاں سب موسم انسان کے لیے مفید ہیں۔ ہمیں اس نعمت کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۷ میں دی گئی عبارت بچّوں سے درست تلفّظ اور روانی سے پڑھوائیے۔